سوال

(679) ہم فیصلے کو تیار ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم فیصلے کو تیار ہیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم فیصلے کو تیار ہیں

کلکتہ سے کوئی صاحب پنڈت مولوی کے نام سے اخبار الفیقیہ مورخہ میں فروری میں مضمون دیتے ہیں کہ مذاہب عالم کو عموما اور فرقہ وہابیہ نجدیہ کو خصوصا زبردست چیلنج دیا جاتا ہے کہ بہت جلد ہند کے کسی لق ودق میدان میں سال کے اندر اندر بذریعہ مباحثہ یا مباہلہ حق و باطل کا فیصلہ کرالیں کیونکہ آفتاب کی مشرقی ڈیوٹی ختم ہونے کے قریب ہے اور باب توبہ بند ہو نے کو نزدیک ہے اور وہ وقت اقرب ہے کہ دنیا کا آخری امام یعنی حضرت مہدی علیہ اسلام نمودار ہو جایئں مقدس اسلام آیات فرقان معجز نظام 1338/ برس سے پرزور الفاظ میں طبقہ انسانی کو ان الدین عند اللہ الاسلام کی زبردست الفاظ میں بسارت دے رہا ہے کہ اسلام بھیجا ہو قانون ہے ایسے کی فرمابرداری باعث فلاحیت دارین اور فرقہ اہل سنت و الجماعت ہی کی حلقہ بگوشی ذریعہ سعادت مندی کونین ہے اور بس۔

الحدیث

فرقہ نجدیہ وہابیہ سے مراد ان کی اگر اہلحدیث ہیں تو ہم اس چیلنج کو مبارک سمجھ کر لبیک کہتے ہیں کہیے آپ کس شہر میں مباحثہ کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم بھی وہاں کے کسی طالب علم کو مامور کر دیں اگر کلکتہ ہی میں چاہتے ہیں تو ہم کلکتہ ہی میں مولانا عبد النور صاحب تا نتی کو تکلیف دیں گے کہ وہ کسی طالب علم کو آپ کی خدمت کے لئے مامور فرمائیں چونکہ آپ اپنے آپ کو خود ہی مولوی بھی لکھتے ہیں اس لئے مباحثہ سے پہلے دونوں مناظرین کو کسی عربی معرا کتاب کا صفحہ آدھا عبارت کا پڑھنا شرط ہوگا۔

ہاں ۱۳۳۸ ہجری یعنی سن رواں میں اسلامی عروج کا ذکر جو آپ نے بشارت آمیز کیا ہے اگر صحیح ہے تو کسی مباحثہ کی حاجت ہی نہیں ہے کیونکہ جب کبھی اسلام کا ظہور یا دور ہوگا اسی اسلام کا ہوگا جو اس آیت کے نزول کے وقت دنیا میں رائج تھا اس میں نہ تو کوئی حنفی تھا نہ شافعی نہ کوئی نہ کوئی صرف قرآن و حدیث پر سب کا عمل تھا اور بس اس

لئے ۱۳۳۸ ہجري سے خوف ہے تو ان مذاہب کو ہے جو نزول آیت سے صدیوں بعد پیدا ہوئے ہیں اہلحدث کو نہیں۔

اگر محتسب گردو آزا غم است کہ سنگ سرازوئے بارش کم است

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 747

محدث فتویٰ